بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

مرکزی میڈیا آفس

اتوار، 22 محرم، 1438ھ | 23/10/2016 | نمبر: 1438 AH/008

پریس ریلیز

چین کی آمرانہ حکومت نے ایغور کے مسلمان بچوں کے خلاف الحاد کی مہم تیز کردی

چین کی آمرانہ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ یکم نومبر کو مسلم اکثریت والے صوبے سنکیانگ میں نئے تعلیمی ضوابط نافذ کرے گی جس کے تحت ان والدین کو سزا دے گی جو اپنے بچوں کو دینی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ الحاد پر مبنی حکومت نے لوگوں کو کہا کہ وہ اپنے ہمسائیوں، دوستوں اور رشتہ داروں کی اطلاع پولیس کو دیں اگر وہ "نابالغ بچوں کے لیے کسی قسم کی دینی سرگرمیوں میں شمولیت کا اہتمام کریں، ان میں اس کی دلچسپی پیدا کریں یا پھر ان کو مجبور کریں"۔ نئے قوانین کے مطابق "کسی بھی گروہ یا فرد کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اس قسم کے رویوں کو روکے، اور ان کی اطلاع عوام کی حفاظت کے حکام کو دے"، اور والدین اور سرپرستوں کو چاہیے کہ وہ نام نہاد "انتہا پسندانہ" عقائد کو بچوں میں فروغ نہ دیں اور نہ ہی انہیں "انتہا پسند" لباس پہننے پر مجبور کریں۔ چینی حکومت کے حساب سے جس کو وہ انتہا پسند خیالات اور لباس سمجھتی ہے وہ بنیادی اسلامی عقائد جیسا کہ روزہ رکھنا اور اور حمار (سکارف) اور نقاب کا پہننا ہے۔ وہ مسلمان والدین جو ان جابرانہ پابندیوں کو پورا نہیں کریں گے تو اس بات کا خطرہ ہو گا کہ ان کے بچوں کو ان سے لے کر خاص اسکولوں میں "درستگی کے حصول" کے لیے بھیج دیا جائے جس کا مقصد بلاشبہ ان کے اندر ملحد عقائد کو بٹھا دینا ہے۔ ان ضوابط کے مطابق ان اسکولوں کے اندر کسی بھی قسم کی دینی سرگرمی ممنوع ہے۔

مشرقی ترکستان میں مہم کی شدت میں اضافہ مستقبل کی مسلمان نسلوں کو دین سے دور کرنے اور ان میں زبردستی کفر ٹھونسنا، چینی حکومت کی مایوسی اور سراسر ناکامی کی عکاسی کرتا ہے کہ وہ علاقے میں اسلام کی بھرپور اور نہ رکنے والی تحریک کو روکنے میں ناکام ہے۔ اپنی کافرانہ مہم کے ایک حصہ کے طور پر اس جابرانہ حکومت نے، جو مضحکہ خیز طور پر اعلان کرتی ہے کہ یہ مذہبی آزادی کا احترام کرتی ہے، پہلے ہی مسلمان طلباء اور اساتذہ پر رمضان میں روزے رکھنے پر پابندی لگائی ہوئی ہے؛ اسلامی اسکولوں کے خلاف سختی سے ایکشن لیتی ہے؛ مسلمان بچوں کے اسکول سے باہر دینی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر سخت پابندیوں کا نفاذ کرتی ہے جس میں مسجدوں میں داخل ہونا بھی شامل ہے؛ سنکیانگ میں عوامی مقامات اور بسوں میں اسلامی لباس پہننے پر پابندی ہے؛ نرسری اسکولوں میں دین پر اس وقت پابندی لگادی گئی جب چین کی ایک بچی کی قرآن پڑھتے ہوئے وڈیو مشہور ہوگئی؛ اور ایغور کی مسلمان عورتوں کی زبردستی نس بندی اور اسقاطِ حمل کیا گیا تاکہ اس امت کے مستقبل کے مجھدوں اور مجاہدین کی پیدائش کو روکا جائے۔ پچھلے دسمبر میں ہونے والی شنگھائی کوآپریشن آرگنائزیشن کی ایک میٹنگ میں چینی حکومت نے علاقائی ریاستوں جیسا کہ ازبکستان، قازقستان، کرغیزستان، تاجکستان اور روس وغیرہ کی حمایت بھی حاصل کرلی کہ وہ اسلام مخالف صلیبی رویہ ایغور کے مسلمانوں کے ساتھ جاری رکھیں۔ تاہم، یہ سب شدید کوششیں جو کہ سنکیانگ کے مسلمانوں اور ان کے بچوں کی اسلامی شناخت کو مٹانے کے لیے کی گئیں بالکل لاحاصل ثابت ہوئیں، کیونکہ الحمدللہ ایغور کے مسلمان اپنے عقیدہ میں مزید مضبوط ہوئے ہیں اور اپنے اسلامی عقائید کے ساتھ مضبوطی سے جڑے ہوئے ہیں۔ یہ ناگزیر ہے کہ حق ہمیشہ باطل کو شکست دے گا! اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں،

(بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ)

"بلکہ ہم حق سے باطل پر پوری قوت کے ساتھ چوٹ لگاتے ہیں سو حق اسے کچل دیتا ہے پس وہ (باطل) ہلاک ہو جاتا ہے اور تمہارے لیے ان باتوں کے باعث تباہی ہے جو تم بیان کرتے ہو" (21:18)۔

ہم جابر چینی حکومت سے کہتے ہیں کہ تم کبھی بھی اسلام کی روشنی کو بجھا نہ سکو گے، اور نہ ہی مؤمنین کا ایمان عقیدہ کفر کی طرح کمزور ہے جس کی بنیاد ہی غیر معقول اور جبر پر ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ایغور کے مسلمانوں پر تمہارے کھلے عام بغیر کسی خوف کے ظلم کی وجہ مسلم ریاستوں کی بزدلانہ خاموشی ہے اور بین الاقوامی برادری کا تمہاری جابرانہ پالیسیوں کی طرف نرم رویہ ہے۔ تاہم، یہ جان رکھو، نبوت کے طریقے پر خلافت کا دوبارہ قیام اللہ کے اذن سے تیزی سے قریب آرہا ہے اور بھرپور طریقے سے ان سے نمٹے گا جو مسلمانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور اس کی واپسی ناگزیر ہے چاہے اس کے خلاف کام کرنے والی کتنی ہی کوششیں کریں۔ ہم آپ کو یاد دہانی کروانا چاہتے ہیں کہ چین یعقوب بیگ جیسے عظیم مسلمان مجاہدین کی قوت کا مزہ چکھ رکھا ہے جس نے منچوراج سے ترکستان کو آزاد کروایا تھا۔ اسی طرح مشرقی ترکستان کے مسلمان ایک بار پھر جبر سے آزاد ہوں گے انشاء اللہ اور یہ کام خلافت کی واپسی پر اس کی عظیم الشان فوج کرے گی۔

ٹیلیفون/فیکس: 009611307594 موبائل: 0096171724043
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info

اے سنکیانگ کے عزیز معزز مسلمانوں! ہم آپ کو پکارتے ہیں کہ مشکل کی اس گھڑی میں مضبوطی سے اپنے دین پر قائم رہیں اور اپنے بچوں میں عظیم اسلامی عقائد کا پرچار جاری رکھیں جو ان کے لیے اس دنیا اور آگے کی کامیابی کا سبب ہو گا۔ اور ہم آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے منہج پر قائم ہونے والی خلافت کی حمایت کریں۔ یہ واحد ذریعہ ہے جو آپ کے اوپر سے جبر کو ہٹائے گا اور آپ کو اس قابل بنائے گا کہ آپ مکمل دین کسی خوف کے بغیر اپنا سکیں، اور آپ کی مدد کرے گا کہ آپ اپنے بچوں کو اسلام کے عظیم عقائد اور اقدار کے مطابق پروان چڑھائیں۔

ڈاکٹر نظرین نواز

شعبہ خواتین کی ڈائریکٹر

مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر